اپلائیڈ گرامر کی آسان

وَرک بُک

Elementary Level

Applied Garmmar

WORK BOOK

by

Shakeel Ahmed Asif

ناشر:

پاریکھ پبلی کیشنز ناگپور

فہرست

باب	عنوان	صفحہ نمبر
١	لام تعریف	5
٢	مؤنث کی علامتیں	7
٣	مبتدا اور خبر	9
٤	موصوف وصفت	12
٥	مرکب اضافی	15
٦	شخصی ضمیریں	18
٧	مفعولی واضافی ضمیریں	22
٨	حروفِ جر	26
٩	اسم اشارہ واسم موصول	33
١٠	ضمائرِ استفهامیہ	38
١١	فعلِ ماضی (صیغۂ غائب)	42
١٢	فعلِ ماضی (صیغۂ حاضر)	44
١٣	فعلِ ماضی (صیغۂ متکلم)	46
١٤	فعلِ ماضی (مجہول)	48
١٥	فعلِ مضارع (مجہول)	50
١٦	فعلِ مضارع	52
١٧	جملہ فعلیہ	58
١٨	اسمِ فاعل ومفعول	60
١٩	اَمر (حکم) اورنہی (منع)	62
٢٠	جمع مکسّر اورجمع سالم	66
٢١	الاَعداد (عدداورمعدود)	70
٢٢	لفظ 'ما' کے مختلف استعمال	73
٢٣	متفرقات	76
٢٤	اساتذہ وطلباء کے لئے چند اشارات	82
٢٥	اکثراستمال ہونے والے الفاظ	83
٢٦	کچھ صفات	87
٢٧	فعل ماضی، فعلِ مضارع	95
٢٨	مذکر	114
٢٩	مؤنث	116

گرامر سمجھنے کے بعد دورانِ تلاوت پڑھتے ہیں تو وہ دیگر نئے الفاظ سیکھنے اور سمجھنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ اپنی مزید تعلیم کے حصول میں طلباء اس طریقۂ کار سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ عربی میں مہارت حاصل کرنے کے لئے اعلیٰ تعلیم کے دوران بھی یہ تکنیک انشاء اللہ مفید اور آسان ثابت ہوگی۔

بعض لوگ جو عرب ممالک میں ملازمتوں کے سلسلہ میں جا چکے ہیں، ان کا تجربہ بھی یہی ہے کہ یہ ابتدائی گرامر کا کورس آئندہ عربی سیکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ سہولت کی خاطر کتاب ہذا میں ہر سبق سے قبل ذخیرۂ الفاظ دیا گیا ہے۔ خوشی کی بات ہے کہ طلباء ان الفاظ میں سے ساٹھ تا ستر فیصد الفاظ کے معنی سے واقف ہوتے ہیں، کیونکہ یہ الفاظ ہماری روزمرہ بات چیت میں کثرت سے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً ایمان، کفر، جنت، جہنم، عرش، رب، رسولؐ، نبیؐ، رحم، کرم، قمیص، جیب، نظر، حشر، حساب، طالب، انعام، برق، کرسی، کتاب، قلم، دماغ، جسم، بدن، وغیرہ۔ طالبِ علم صرف ابتدائی گرامر اور اسکی ترتیب و تکنیک سیکھ لے تو اسکے علم اور ایمان میں انشاء اللہ دن بہ دن اضافہ ہوتا رہے گا۔

عام بول چال کی عربی زبان کی بہ نسبت قرآن مجید اور احادیث شریفہ کی زبان نہایت جامع فصیح اور بلیغ ہے۔ ان کی تعلیم پر کی گئی محنت انشاء اللہ دنیا اور آخرت میں انتہائی اجر و ثواب کا باعث ہوگی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں آسانی اور برکت رکھی ہے۔ ابتدائی گرامر کی مدد سے طلباء اپنی محنت اور استعداد سے حدیث شریف کی عربی سے بھی بہت جلد واقفیت پیدا کر سکتے ہیں۔ اس صورت میں کتاب اللہ کے احکامات اور احادیث شریفہ کے مطالعہ سے رسول اکرم ﷺ کے اخلاق، آداب اور مبارک سنتیں بڑی حد تک براہِ راست سمجھ میں آنے لگیں گی۔ اسی طرح کتاب اللہ کے عربی متن کی تلاوت سے دل و دماغ اور روح پر پاکیزہ اثرات مرتب ہوں گے۔

زیرِ نظر کتاب میں زیادہ تر الفاظ اور مثالیں قرآن شریف سے ماخوذ ہیں۔ ساتھ ہی ہر سبق کے بعد مشق کیلئے 'ورک بک' کے قواعد کے مطابق مواقع فراہم کئے گئے ہیں۔ مشق کیلئے زیادہ تر کلامِ پاک کی آیتوں سے ہی مدد لی گئی ہے۔ قرآن مجید کی عربی سیکھنے کی غرض سے ضروری گرامر کا احاطہ کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں عربی زبان کی مروجہ گردان، گرامر اور صرف و نحو سے ضروری استفادہ کے دوران طلباء کی آسانی کو پیشِ نظر رکھا گیا ہے۔

خامیاں بہر حال انسانی کاموں کا جز ہوا کرتی ہیں اس کتابچہ کو بہتر بنانے کے لئے اہل علم حضرات کے پر خلوص مشوروں کا جذبۂ احسان مندی کے ساتھ استقبال کیا جائے گا۔

اللہ سے دعا ہے کہ اِن کوششوں کو قبول فرمائے اور اپنی نورانی کتاب کی تلاوت سے ہر ایک کو دنیا میں ہدایت اور آخرت کے ثواب سے نوازے۔

آمین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بدایۃُ الکِتَاب

اللہ رب العزت کا احسان ہے کہ ہمارے ملک میں تعلیمی سہولتیں میسر ہیں اور عام طور پر امت کے نونہال قابل لحاظ تعداد میں سرکاری، نیم سرکاری اور اقلیتی انتظامیہ کی سرپرستی میں چلائے جارہے اداروں میں زیرِ تعلیم ہیں۔ ہمارے ملک میں سہ لسانی فارمولہ کے تحت عموماً انگریزی کے علاوہ قومی وعلاقائی زبانیں پڑھائی جاتی ہیں۔ طلباء کو یہ سہولت حاصل ہے کہ وہ قومی یا علاقائی زبانوں میں سے کسی ایک کی بجائے عربی یا فارسی کو منتخب کریں۔ گذشتہ برسوں میں حکومتِ مہاراشٹر نے تعلیم اَقدار (Value Education) کو نصاب میں شامل کیا ہے اور اس کیلئے روزانہ ایک پیریڈ کا اضافہ بھی کیا ہے۔ عام مشاہدہ ہے کہ اسکولوں میں اس پیریڈ کا صحیح استعمال نہیں ہوتا۔ بعض اسکولوں میں اس وقت دینیات کی تدریس ہوتی ہے جس میں روایتی طور پر کلمے، نماز کی سورتیں، نماز کا طریقہ، وضو کے فرائض وغیرہ بتائے جاتے ہیں۔ عموماً یہ تمام باتیں بچے اپنی عمر کے ابتدائی حصے میں اپنے گھروں، محلے کے مکتب یا مولوی صاحب سے سیکھ چکے ہوتے ہیں۔

مختلف دینی مدارس میں عربی زبان کی گرامر، قواعد اور صرف ونحو کی تدریس مروجہ طریقے سے الحمدللہ جاری ہے۔ لیکن ان مدرسوں میں قوم کے طلباء کی نہایت قلیل تعداد ہی تعلیم حاصل کرتی ہے۔ اس کے برعکس سرکاری اسکولوں میں کثیر تعداد میں بچے زیرِ تعلیم ہیں۔ آج کے اس تیز رفتار مشینی دور میں دینی تعلیم کیلئے مزید چند سال دے پانا طلباء اور ان کے والدین کیلئے دشوار ہوگیا ہے۔ اس وقت کے پیش نظر بمبئی، ناگپور اور دیگر شہروں کے انگریزی، اردو اور عربی کے قابل اساتذہ نے اپنے تجربات کی روشنی میں قرآن مجید کی عربی کی آسان بنیادی گرامر پر مبنی یہ کتاب تیار کی ہے۔ اس میں اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ اسکولی طلباء دورانِ تعلیم Value Education کے پیریڈ میں یا مناسب اوقات کا استعمال کر کے قرآن مجید کی ابتدائی گرامر سیکھ لیں، تاکہ دورانِ تلاوت اس کا عملی طور پر تجربہ بھی کرسکیں۔ انشاءاللہ عمر کے ساتھ ساتھ ان کی عربی دانی میں گہرائی، گیرائی اور علم میں اضافہ بھی ہوتا رہے گا۔

عربی ہماری مادری زبان نہ ہونے کے باوجود قرآن شریف کی عربی ہماری روزمرہ کی زندگی میں شامل ہے۔ نمازوں کے دوران جو کچھ پڑھا جاتا ہے اس کا سیدھا تعلق کتاب اللہ سے ہی ہے۔ بچپن میں ہمارے یہاں الحمدللہ بچوں کو ناظرہ پڑھایا جاتا ہے اور نمازوں میں عام طور پر پڑھی جانے والی سورتیں اور دعائیں یاد کرائی جاتی ہیں۔ خطبوں، دعاؤں اور تلاوت میں بھی عربی سننے اور پڑھنے کے مواقع میسر آتے ہیں۔ ماہِ رمضان میں اللہ کے نورانی کلام سے تجدیدِ تعلق ہوتا رہتا ہے۔ اسی طرح حرمین شریفین کی تراویح دیکھنے اور سننے کے بھی مشتاق ہوتے ہیں۔ اسی لئے کسی بھی مسلم بچے کیلئے قرآن مجید کی زبان نامانوس نہیں ہوتی۔ زیرِ نظر کتاب میں اس کا لحاظ رکھا گیا ہے کہ جو بچے اردو میڈیم سے تعلیم حاصل نہیں کرپاتے، لیکن انہیں روزمرہ زندگی میں اردو سننے اور بولنے کے مواقع حاصل ہیں، یہ کتاب ان کے لئے بھی اردو رسم الخط سے واقفیت کا ذریعہ بن جائے اور اللہ کرے یہ متبرک ذریعہ بھی اردو زبان کی بقاء وسلامتی کے اسباب میں شامل ہوتا کہ ہماری آئندہ نسلیں اپنی قومی و مادری زبان کے ورثہ سے محروم نہ رہ پائیں۔

قرآن مجید کے تقریباً ساٹھ فیصد سے زیادہ الفاظ ہماری عام بول چال کی اردو میں شامل ہیں۔ جب ہم ان الفاظ کو ابتدائی عربی